اے دل تو اب جہان میں یہی اشتہار دے جو طالب خدا ہے وہ اب وقت آ دیان چلے

جاء الحق و زهق الباطل ان الباطل كان زهوقا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۲۶

R L.No 726

اخبار الحق دہلی

قیمت سالانہ ؏

صداقت کا جان نثار گورنمنٹ کا وفادار دہلی کا مشہور اخبار جو ہر جمعہ کو دار السلطنت انڈیا سے نکلتا ہے

تاریخ اسپین

یہ ایک زبردست تاریخ اسلامی عروج و حکومت ہسپانیہ کی ہے جس کو انگریزی سے جناب محمد احمد صاحب بیرسٹر ہیوڈ پرسید مرحوم نے اردو لباس پہنایا ہے۔ اور عمدہ و نفیس خوشخط کاغذ پر چھپوایا اصلی قیمت للعہ مترجم مرحوم ہو گئے بجات ہو جانے سے اس کی چند جلدین ہم نے ادہی خرید لی ہیں۔ دوران اسکا ایک سیرہ چھپا ہے رعایتی قیمت ہم ذر الحق سے جلد لگا ہیں اور جلد نفیس کا ہیں بلا محصول ملیگی۔ جلد درخواستین بھیجیں ورنہ پھر ایسی کتاب ہر قیمت پر نہ ملیگی دیگر مطبع ہائے ناجران کتب نے اس کی قیمت للعہ رکھی ہے۔

ہدیۂ الف

یہ ترجمہ شمس العلما جناب حافظ ڈپٹی نذیر احمد صاحب دہلوی ہے اعلیٰ طبع پر ہر صفحہ ایک صفحہ میں متن ہر سطر دوسرے میں بالمقابل ترجمہ حاشیہ پر بند و ار بند سہ اگر دہی کے مطابق نشان لگا دیتے ہیں۔ جلد صرف دو روپے۔

منیجر اخبار الحق دہلی

رسالہ احمدی دہلی

یہ رسالہ شروع جنوری ۱۹۱۱ء سے ۳۲ صفحہ پر نکلتا ہے جسکا اہم مقصد ...

[illegible]

زیر ادارت ...

سلسلۂ عالیہ احمدیہ ... کا خصوصیات ...

سلسلۂ عالیہ احمدیہ کی صداقت ...

قیمت سالانہ ... منیجر ...

مختصر فہرست کتب موجودہ دفتر [illegible]

مصنفہ سلطان القلم در رد آریہ

براہین احمدیہ اگر آپ اسلام کی صداقت قرآن مجید کے کلام الہی ہونے کا ثبوت افضل الانبیاء خاتم المرسلین شفیع المذنبین محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے دلائل جو تمام فلاسفر و عالمون سائنس والوں کو ساکت و عاجز کر دینے والے ہوں ملاحظہ کرنے چاہیں۔ اگر آپ زندہ کتاب زندہ مذہب زندہ رسول دیکھنے کے شایق ہوں۔ تو آپ اس کتاب کو فوراً خرید کر مطالعہ کریں جس کے جواب دینے کے لیئے مصنف رحمتہ اللہ علیہ کی طرف سے دس ہزار روپیہ انعام مقرر ہے قیمت ہے مجلد للعہ

سرمہ چشم آریہ۔ قانون قدرت کس کو کہتے ہیں۔ اس کی مفصل بحث سکت خصم معجزانی المعجزہ شق القمر کا ثبوت۔ تناسخ و قدامت روح و مادہ کا زبردست عقلی و علمی لاجواب دینے کے لیئے ۵۰۰ روپیہ انعام قیمت بجلد ۱۲ر مجلد ۱۴ر

چشمہ معرفت آریوں کے تمام اعتراضوں کی تردید۔ اسلام کی صداقت کا زندہ ثبوت قرآن کے الہامی منجانب اللہ ہونے کی زبردست دلائل سے تصدیق۔ قیمت مجلد ے غیر مجلد عہ

کلام الامام۔ آریوں کے لیئے ایک تاصحانہ نظم قیمت ار

تفہیم دعوت آریہ عیسائی اسلامی توحید کا مقابلہ عرش الہی کی فلاسفی فرشتوں کا عرش کو اٹھائے رکھنے کی حقیقت قابل دید قیمت ۳ر

شہادت آسمانی بجواب کلمہ فضل رحمانی۔ قاضی فضل احمد کورٹ انسپکٹر پولیس لودہانہ قابل دید مصنفہ ابو محمد اسمعیل صاحب ملوی ۵ر

مصنفہ **شیر اسلام**

در رد مخالفین سلسلہ عالیہ احمدیہ

مماثلت آیہ یہود بموجب پیشگوئی مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم مکفرین ومخالفین مثیل مسیح علیہ السلام کا مثیل یہود و نصاریٰ ہونے کا لاجواب ثبوت ۔ ۲ر

عُلمائے خلف موجودہ زمانہ کے علمائے سو کا اصلی فوٹو معہ تمام انجمنوں و مدارس کے ابتر حالات کے جو انہیں کی تحریروں سے کھینچا گیا ہو اور امرتسری مکذب کے دس سلسلہ جھوٹ جنکا جواب نہ ہوا نہ ہو سکے قیمت ۱ر

ثنائی ہرزہ درائی امرتسری مکذب کی الف بے سے ترتیب ردیف واران گالیوں کی فہرست جو مکذب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خدام ذوالاحترام و تمام احمدیوں کو دی ہیں۔ جنکی تعداد ۵۰۰ بمعہ حوالہ اخبار و رسالہ جات ثنائی صفحہ و سطر تاریخوار قیمت صرف ۲ر

ثنائی فرار اور مباہلہ سے انکار ثناء اللہ امرتسری کا ہمیشہ اور ہر بار حضرت مسیح موعود علیہ السلام کیساتھ مباہلہ کرنے سے انکار و فرار کرنے کا با اقرار ثنائی لاجواب ثبوت جسکا نام بھی ثناء اللہ نے زبان سے نہیں لیا۔ جواب تو درکنار۔ قیمت ۳ر

چودھوین صدی کا یہودی۔ امرتسری مکذب کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقابلہ میں مثیل آریہ۔ عیسائی یہودی ہونیکا تحریری اقرار اور حضرت ممدوح کی صداقت کا مسلمہ خصم ثبوت انعامی بکصد روپیہ قیمت ۲ر

فیصلہ الہی اور ثنائی روسیاہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے آخری فیصلہ والی اشتہار کا بیان۔ مولوی ثناء اللہ ایڈیٹر کے جملہ مکائد کی پوری پردہ داری کر کے خاتم الخلفاء جری اللہ فی حلل الانبیاء کے حق میں فیصلہ الہی کا مسلمہ خصم مسکت و مکمل جواب قیمت ۳ر

فیصلہ خدائی بر مسلمات ثنائی جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات اور مولوی ثناء اللہ ایڈیٹر اہلحدیث امرتسری کی حیات کو مکذب کے مسلمات پر حضرت مرزا صاحب کے سچے صداقت کی دلیل ثابت کیا گیا ہے۔ قیمت ۲ر

در رد آریہ

شدہی کی اشدہی آریوں کی زبردست اور قابل فخر شدہیوں کی حقیقت اور اصلیت ظاہر کر کے ثابت کر دیا ہے کہ کوئی شدہی دیانتداری سے کو سچا سمجھ کر نہیں ہوئی۔ آریوں کی کتابوں ہی سے آریوں پر ایسا اتمام حجت کیا ہے۔ کہ آجتک اس کا جواب نہیں ہوا انعامی ۵۰۰ روپیہ قیمت ۲ر

ذوالفقار علی بر گردن یہ نوتنی بعلامہ سید رمزہ آریہ کے رسالہ نعرہ حیدری حصہ اول کا دندان شکن جواب انعامی ۲۰۰ روپیہ

الوداع — الوداع

عید نمبر ۲۶ و ۳۰ اگست و ستمبر سنہ ۱۹۱۲ع ۱۶ رمضان المبارک سنہ ۱۳۳۰ جمعۃ الوداع المبارک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحق دہلی

سنہ ۱۳۳۰ ہجری

اظہار الدین علی المخالفین

نمبر (۷)

گذشتہ چھہ نمبرون مین مخالفین اسلام پر ہر طرح سے اتمام حجت کا ثبوت منجانب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام ہم دکھا چکے ہین آج ایک اور تحدی پیش کرتے ہین۔

ضمیمہ انجام آتھم مین بہت سے دلائل صداقت اسلام کے بیان فرمانے کے بعد آخر مین یہو نکر پھر ایک موقعہ ازمائش اور امتحان و مقابلہ کا عیسائیون کو دیا جاتا ہے اور اسطرح خدا کا فرستادہ مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام اتمام حجت کرتا ہے کہ

"بالآخر مین پھر ہر ایک طالب حق کو یاد دلاتا ہون کہ وہ دین حق کے نشان اور اسلام کی سچائی کے آسمانی گواہ جو مجھ کو عطا کئے گئے ہین مجھے بھیجا گیا ہے تا مین ثابت کرون کہ ایک اسلام ہی ہے جو زندہ مذہب ہے اور وہ کرامات مجھے عطا کئے گئے ہین جنکے مقابلہ سے تمام غیر مذہب والے عاجز ہین۔ مین ہر ایک مخالف کو دکھلا سکتا ہون کہ قرآن شریف اپنی تعلیمون اور اپنے علوم حکمیہ اور اپنے معارف دقیقہ اور بلاغت کاملہ کی رو سے معجزہ ہے موسیٰ کے معجزہ سے بڑھکر اور عیسیٰ کے معجزات سے صدہا درجہ بڑھکر۔

مین بار بار کہتا ہون اور بلند آواز سے کہتا ہون کہ قرآن اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے سچی محبت رکھنا اور سچی تابعداری اختیار کرنا انسان کو صاحب کرامات بنا دیتا ہے۔ اور اسی کامل انسان پر علوم غیبیہ کے دروازے کھولے جاتے ہین۔ اور دنیا مین کسی مذہب والا روحانی برکات مین اسکا مقابلہ نہین کر سکتا۔ چنانچہ مین اس مین صاحب تجربہ ہون۔ مین دیکھ رہا ہون کہ بجز اسلام تمام مذہب مردے ان کے خدا مردے اور خود وہ تمام پیرو مردے ہین۔ اور خدا تعالےٰ کے ساتھ زندہ تعلق ہو جانا بجز اسلام قبول کرنے کے ہرگز ممکن نہین ہرگز ممکن نہین۔

اے نادانو تمہین مردہ پرستی مین کیا مزہ ہے؟ آؤ مین تمہین بتلاؤن کہ زندہ خدا کہان ہے اور کس قوم کے ساتھ ہے۔ وہ اسلام کے ساتھ ہے اسلام اس وقت موسیٰ کا طور ہے۔ جہان خدا بول رہا ہے۔ وہ خدا جو نبیون کے ساتھ کلام کرتا تھا اور پھر چپ ہو گیا آج وہ ایک مسلمان کے دل مین کلام کر رہا ہے کیا تم مین سے کسی کو شوق نہین کہ اس بات کو پرکھے۔ پھر اگر حق کو پاوے تو قبول کر لیوے۔ تمہارے ہاتھ مین کیا ہے؟ کیا ایک مردہ کفن مین لپٹا ہوا پھر کیا ہے؟ کیا ایک مشت خاک۔ کیا یہہ مردہ خدا ہو سکتا ہے؟ کیا یہہ تمہین کچھہ جواب دے سکتا ہے؟ ذرا آؤ۔ ہان! لعنت ہے تم پر اگر نہ آؤ۔ اور اس سڑے ہوئے مردہ کا میرے زندہ خدا کے ساتھ مقابلہ کر کے دیکھو۔ مین تمہین کہتا ہون کہ چالیس دن نہین گذرینگے کہ وہ بعض آسمانی نشانون سے تمہین شرمندہ کریگا

ناپاک ہین وہ دل جو سچے ارادہ سے نہین آزماتے اور پھر انکار کرتے ہین اور پلید ہین وہ طبیعتین جو شرارت کی طرف جاتی ہین نہ طلب حق کی طرف " بلفظ صفحہ ۱۶۱-۲۰۲ ضمیمہ انجام آتہم ۲۲ جنوری ۱۸۹۷ء

پیارے ناظرین! آپ نے ملاحظہ فرمایا کس طرح - کس زور اور یقین سے - کس استقلال اور جرأت سے - کس غیرت دلانیوالے الفاظ سے - کس خوف دلانیوالی سوگند سے خدا کا جری. محمد کا غلام صلوٰۃ اللہ علیہما السلام مخالفین اسلام کو زندہ مذہب دکہانے کے لئے تحدی کے ساتہہ للکارتا پکارتا اور مقابلہ مین بلاتا اور صرف چالیس دن کا وعدہ دلاتا ہے کہ آؤ زندہ خدا ور زندہ مذہب اور زندہ رسول کا پتہ دون جسکو مخالف بچشم خود دیکہہ لیگا - مگر کیا اس دعوت پر کوئی آیا؟ کسی نے اپنے زندہ خداوند یسوع مسیح کو بلایا - اس سے اپنی دعا کا جواب پایا - اوسکا کلام ہان زندہ کلام کسیکو سنایا؟ ہرگز نہین - نہ کوئی عیسائی آیا نہ کسی پادری نے حوصلہ دکہایا اور نہ انکا حمایتی نیم عیسائی ہی نظر آیا - سب کے سب پیٹھہ دکہاکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی مندرجہ دعوت منقولہ بالا کہ " مین دیکہہ رہا ہون کہ بجز اسلام تمام مذہب مردے اُن کے خدا مردے اور خود وہ تمام پیرو مردے ہین " پھر مہر صداقت کر گئے - آج کوئی ہے جو اس دعوت آسمانی کی قبولیت منجانب عیسائیان کا پتہ بتادے؟ کوئی ہے کہ باوجود فرار مردہ پرستان پھر بھی حضرت مدعی صداقت اسلام مسیح موعود علیہ السلام کو صادق اور راستباز اور اسلام و بانی اسلام و خدا اسلام پر جان نثار نہ قرار دے؟ اگر نہ دے تو جان لو کہ ایسا شخص انسان نہین بلکہ حیوان بشکل انسان ہے جسکا کوئی دین و ایمان بجز اتباع نفس و شیطان نہین - اور ایسا جاہل کسی عزت کا مستحق نہین وہ الحق کی مخالفت مین اندہا بہرہ گونگا ہے - اوس کو خدا کے سپرد کرو - جہان وہ اپنے اعمال کی سزا پائیگا - اور تم ایسے خبیث سے علیحدہ ہو جاؤ جو راستبازونکا دشمن ہے -

ملونگل مین سکہا شاہی ضلع امرتسر کی تحصیل اجنالہ مین ملونگل ایک گاؤن ہے جسکی ملکیت ہندو جاٹون کے نام ہے - وہان چند گہر غریب مسلمانون کے بھی ہین جن بیچارون کو اذان دینے کی اجازت نہین - اور جاٹ سکہوں نے وہان گورو گوبند سنگہہ کا راج سمجہہ لیا ہے - باوجودیکہ اوس علاقہ مین ایک معزز سکہہ سردار وکرم سنگہہ گورنمنٹ انگریزی کی طرف سے آنریری مجسٹریٹ بہی ہین - مگر گورو کے سکہون کو ملونگل مین سکہا شاہی حکومت کا ہی بہوت چڑہا ہوا ہے جو انشاء اللہ عنقریب نکل جائیگا - کیونکہ نوبت بمقدمات پہونچنے والی ہے -

غلام حیدر مرتد جسکو مسافر آگرہ نے ستیہ دیو بنایا تھا - اور پھر اسکے ذمہ بہت سے عیب بدچلنی کے لگاکر اوسکو اپنے گہر سے نکالا تہا - وہ ستیہ دیو جس کے نام پر نعرہ حیدری جیسی گندی تحریر اسی مسافر گمراہ نے لکہکر شایع کی تھی - وہ ستیہ دیو جسکی علمیت و فضیلت کے بڑے بڑے سارٹیفکٹ اخبار مسافر آگرہ مین پہلے پہلے نکلتے رہے - وہ ستیہ دیو جس نے بغداد کے دار العلوم مین دس سال عربی پڑہائی وہ ستیہ دیو جسکی اصلیت اور حقیقت علوم الحق نے بذریعہ ذوالفقار علی طشت از بام کرکے مسافر گمراہ کو راستہ بتایا تھا - جسکو آخر کار مسافر نے حرف بحرف تسلیم کیا کہ واقعی جو کچہہ الحق نے غلام مرتد کے متعلق ظاہر کیا تھا وہ سراسر حق اور درست تہا - اوس ستیہ دیو کے متعلق مسافر آگرہ اپنی تازہ اشاعت مین مندرجہ ذیل نوٹ لکہتا ہے کہ

" ستیہ دیو ایک لڑکے کو ہمراہ لئے سینیاسیون کا سوانگ بنائے - آجکل آریہ سماجون مین گشت کر رہا ہے - بہت سے آریہ بہائی ہم سے پوچھتے ہین کہ یہ شخص گورکل سکندرآباد سے کیون نکالا گیا - اس کا چال چلن کیسا ہے - جواباً ہم بتلا دینا چاہتے ہین کہ جو تازہ حالات اس کے متعلق ہمارے پاس آئے ہین (علاوہ اون حالات کے جو قیام بخانہ مسافر آگرہ کے وقت دیکھے ہین - الحق) اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا چال چلن سخت مشتبہ ہے اور یہ شخص (غلام حیدر مرتد عرف ستیہ دیو) ایک مکروہ الزام کی بناء پر گورکل سکندرآباد سے نکالا گیا بد مہاشہ جی! کیا کہین ستیارتھ پرکاش کے درد وہ نیوگ تو نہین کر ڈالا؟ مسافر مہربانی کرکے اس مکروہ الزام کی ذرا تشریح کر دے - الحق) ہم اگلے ہفتہ اس کے متعلق شری پنڈت

مراری لال جی کا خط شایع کرینگے جواب نے اس ہی
غرض کے لئے ہمارے پاس بہیجا ہے (بشرطیکہ
اوس مین مکروہ الزام کی تشریح و تفصیل ہو۔ ورنہ بعد
دریافت از مراری لال مکروہ الزام کا نام لینا۔ الحق)

اسلامی عقائد اور عملی پہلو

سافر آگرہ کی سرخی سے
ناواقف از اسلام نامہ نگار سنبہلی کا ایک مراسلہ شایع کیا ہے
جس مین نامہ نگار لکہتا ہے کہ قصبہ سرائے ترین متصل شہر سنبہل
مین شاہ فتح اللہ کا عرس ہوا جس مین اسلامی عقائد پر سرسری نظر
ڈالنے سے معلوم ہوا کہ مسلمانون کی یہہ ظاہری عبادت اور ہندوون
سے مباحثہ محض نمائش ہی نمائش ہے۔ ورنہ اگر ان کے اندرونی
تیوہار چلن رواج کو دیکہا جائے تو حقیقت کا پتہ لگتا ہے۔ اس مین
گانا بجانا جو خلاف شرع ہے عین مسجد مین ہوا۔ عرس ہوا شاہ موصوف
کی قبر پر چادرین چڑہائی گئین انکو چوما گیا اون کی قدمبوسی ہوئی سکیا یہہ
بت پرستی نہین ہے۔ ایسے موقع پر جتنے اہل اسلام جمع ہوئے
وہ زیادہ تر متعصب کٹر مسلمان تھے جو اپنے آپ کو مولوی متقی کے
نام سے ظاہر کرتے ہین اہل اسلام جواب دین کہ کیا آپ کے
نزدیک عرس ہونا چادر چڑہانا قدمبوسی مزار کی کرنا چراغ جلانا مسجد مین
گانا بجانا ہونا۔ شرع کے مطابق ہین ہم سنبہلی سائل کو پورے
اطمینان کے ساتہہ اوس کے سوال کا جواب دیتے ہین۔

کے۔ بی۔ سنبہلی

کو واضح ہو کہ مندرجہ بالا تمام امور بروئے
اعتقاد اسلام و شریعت محمدیہ
علیہ الصلوۃ والسلام قطعاً حرام شرک ناجائز ناروا اور جاہلانہ ہین
ان حرکات کا مرتکب مولوی نہین جاہل بلکہ اجہل ہے۔ مسلمانونکے
جتنے فرقہ اہل سنت والجماعت کے ہین اون کے تمام برگزیدہ
اسلاف ان امور کو شرک و حرام لکہتے کہتے سناتے آئے ہین
سلام کو ان باتون سے کوئی تعلق نہین۔ جاہل ہے وہ شخص جو
کسی کے ناجائز فعل کو مذہب سے منسوب کرے۔ کیا مسلمان
شراب خوار بدکار دروغگو وغیرہ وغیرہ کام نہین کرتے؟ ضرور کرتے
ہین۔ تو پہر ان کے ان فعلون کو اگر کوئی گندہ ناتراش تعلیم اسلام
یا عقائد اسلام سے تعبیر کرنے لگی تو وہ بجز شرارت کے اور کیا کرتا
ہے اور یہہ صرف مسلمان پر ہی منحصر نہین۔ ہر ایک مذہب مین ایسے
لوگ بکثرت ہوتے ہین جو بدچلن بداطوار بداقوال ہون ہندوون
مین آریون مین سلمہ نظیرین اسکی موجود ہین جو سنبہلی کے۔ بی
پردہ نشین یہہ کہنے کے لیے تیار ہے کہ آریون یا ہندون کی تعلیم
وصحبت کے اثر سے ہندوون کے عقائد عملی پہلو ایسے ہین یہ
سخت خطا اور فاش غلطی ہے کہ شخصی بداعمالی کو مذہب کے
ذمہ تہوپ کر اصل مذہب کو برا کہکر جہالت کا ثبوت دیا جائے۔

خواجہ کمال الدین صاحب

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے
مشہور رکن بعزم انگلستان
واقعہ یکم ستمبر بروز یکشنبہ بمبئی میل سے گذرتے ہوئے احباب دہلی سے ملاقی
ہوئے۔ آپ نے ایکیوم قبل خادم الحق کو تشریف آوری کی اطلاع دیدی تہی
اسلیے سب احباب آپکو اسٹیشن پر ملنے گئے کلو بجکر ۵ منٹ پر ٹہیک بمبئی میل دہلی پہونچی
اور آپ کو سکنڈ کلاس مین پاکر ہم لوگ بہت خوش ہوئے۔ خواجہ صاحب سلمہ
کا یہہ عزم متقیانہ قابل رشک ہے اہلیہ مرحومہ کے انتقال کے بعد خواجہ صاحب نے
نہایت سرگرمی سے اشاعت و تبلیغ سلسلہ کا کام شروع کر دیا ہے اللہ تعالی اس مین
قبولیت اور برکت کے آثار ڈالے اور آپکا ناصر و معین ہو احمدی قوم کیلیے آپکا وجود باعث
فخر ہے آج سب سے پہلے تبلیغ کا جوش ولین لیکر خواجہ ہی اٹہا۔ خدا اسکی عمر مین ترقی دے
بنگلور مدراس بمبئی وغیرہ ایکماہ تک رہکر واپس آتے ہی انگلینڈ کو چلدیئے در
خدا نے ایسے سامان کردیئے جو محض تائید الہی ہے ہین۔ خواجہ صاحب کا یہہ سفر ولایت ہوا ایک
سال کے اندر انشاء اللہ بخیریت تمام ختم ہوگا۔ منجانب کسی انجمن اسلامیہ یا کسی مسلمان
شخص کی اعانت اور امداد نہین ہے ہمعصر زمیندار نے جو بذریعہ یکم ستمبر میں یہہ ظاہر فرمایا ہے کہ بمبئی
کے ایک باخدا بزرگ خواجہ صاحب کے مصارف کے متکفل ہوگئے ہین
غلط ہے اور کسی نے غلط خبر زمیندار کو پہونچائی۔ بمبئی مین اوس باخدا بزرگ اس
وقت اجتماع ضدین ہین۔ اہل بمبئی قطعاً مذہب سے کوئی دلچسپی نہین رکہتے
ان مین کوئی اسلام کی اشاعت کا درد ہے۔ پہر بنا صکر احمدیت کی
تبلیغ کے لیے اور بمبئی کا مصنوعی بزرگ امداد دے محض یہہ خیال
ہے۔ خواجہ صاحب بفضل خدا اپنی کمائی اور قوت بازو و خداداد علم سے
حاصل کردہ روپیہ سے ولایت گئے ہین۔ تمام احمدی احباب کو خلوص سے
خواجہ صاحب کی واپسی معہ الخیر اور فائز المرام ہو کر کامیابی سے
جلد واپس آنیکی دعا کرنی چاہیئے۔ خدا تعالے اون کا ناصر ہو اور
بخیر و خوبی شاد و بامراد کامیاب اون کو ہندوستان واپس لاوے
جس سے احباب کو خوشی اور دشمنان سلسلہ کو رنج ہو۔ آمین آمین

مراری لال جی کا خط شایع کرینگے جو آپ نے اس ہی
غرض کے لئے ہمارے پاس بہیجا ہے '' بشرطیکہ
اوس مین مکروہ الزام کی تشریح و تفصیل ہو ۔ ورنہ بعد
دریافت از مراری لال مکروہ الزام کا نام لینا ۔ الحق)

اسلامی عقائد اور عملی پہلو

کی سرخی سے مسافر آگرہ نے کسی اپنے جیسے
ناواقف از اسلام نامہ نگار سنبھلی کا ایک مراسلہ شایع کیا ہے
جس مین نامہ نگار لکہتا ہے کہ '' قصبہ سرائے ترین متصل شہر سنبھل
مین شاہ فتح اللہ کا عرس ہوا جس مین اسلامی عقائد پر سرسری نظر
ڈالنے سے معلوم ہوا کہ مسلمانون کی یہہ ظاہری عبادت اور ہندوون
سے مباحثہ محض نمائش ہی نمائش ہے ۔ ورنہ اگر ان کے اندرونی
تیوہار چلن رواج کو دیکہا جائے تو حقیقت کا پتہ لگتا ہے ۔ اس مین
گانا بجانا جو خلاف شرع ہے عین مسجد مین ہوا ۔ عرس ہوا شاہ موصوف
کی قبر پر چادرین چڑہائی گئین انکو چوما گیا اون کی قدمبوسی ہوئی کیا یہہ
بت پرستی نہین ہے ۔ ایسے موقع پر جتنے اہل اسلام جمع ہوئے
وہ زیادہ تر متعصب کٹر مسلمان تھے جو اپنے آپ کو مولوی متقی کے
نام سے ظاہر کرتے ہین اہل اسلام جواب دین کہ کیا آپ کے
نزدیک عرس ہونا چادر چڑہانا قدمبوسی مزار کی کرنا چراغ جلانا مسجد مین
گانا بجانا ہونا ۔ شرع کے مطابق ہین '' ہم سنبھلی سائل کو پورے
اطمینان کے ساتھ اوس کے سوال کا جواب دیتے ہین ۔

کے ۔ بی ۔ سنبھلی

کو واضح ہو کہ مندرجہ بالا تمام امور پردے عقائد اسلام و شریعت محمدیہ
علیہ الصلوۃ والسلام قطعاً حرام شرک ناجائز ناروا اور جاہلانہ ہین
ان حرکات کا مرتکب مولوی نہین جاہل بلکہ اجہل ہے ۔ مسلمانوں کے
جتنے فرقہ اہل سنت والجماعت کے ہین اون کے تمام برگزیدہ
اسلاف ان امور کو شرک و حرام لکہتے آئے سناتے آئے ہین
سلام کو ان باتون سے کوئی تعلق نہین ۔ جاہل ہے وہ شخص جو
کسی کے ناجائز فعل کو مذہب سے منسوب کرے ۔ کیا مسلمان
شراب خوار بدکار دروغگو وغیرہ وغیرہ کام نہین کرتے ؟ ضرور کرتے
ہین ۔ تو پہر ان کے ان فعلون کو اگر کوئی گندہ ناتراش تعلیم اسلام
یا عقائد اسلام سے تعبیر کرنے لگے تو وہ بجز شرارت کے اور کیا کرتا
ہے ۔ اور یہہ صرف مسلمان پر ہی منحصر نہین ۔ ہر ایک مذہب مین ایسے
لوگ بکثرت ہوتے ہین جو بدچلن بد اطوار بد افعال ہون ہندوون
مین آریون مین سلسلہ نظیرین اسکی موجود ہین ۔ سنبھلی کے ۔ بی
پردہ نشین یہہ کہنے کے لیے تیار ہے کہ آریون یا ہندوون کی تعلیم
و صحبت کے اثر سے ہندوون کے عقائد عملی پہلو ایسے ہین یہہ
سخت خطا اور فاش غلطی ہے کہ شخصی بداعمالی کو مذہب کے
ذمہ تہوپ کر اصل مذہب کو برا کہکر جہالت کا ثبوت دیا جائے ۔

خواجہ کمال الدین صاحب

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مشہور رکن بعزم انگلستان
واقعہ یکم ستمبر بروز یکشنبہ بمبئی میل سے گذرتے ہوئے احباب دہلی سے ملاقی
ہوئے ۔ آپ نے ایکیوم قبل خادم الحق کو تشریف آوری کی اطلاع دیدی تہی
اسلیے سب احباب آپکو اسٹیشن پر ملنے گئے اور ہمارا آٹہ بجے صبح کے ٹہیک بمبئی میل دہلی پہونچی
اور آپ کو سکنڈ کلاس مین پاکر ہم لوگ بہت خوش ہوئے ۔ خواجہ صاحب سلمہ
کا یہہ عزم مقبلانہ قابل رشک ہے اہلیہ مرحومہ کے انتقال کے بعد خواجہ صاحب نے
نہایت سرگرمی سے اشاعت و تبلیغ سلسلہ کا کام شروع کر دیا ہے اللہ تعالی اس مین
قبولیت اور برکت کے آثار ڈالے اور آپکا عزم دینی ہو احمدی قوم کیلیئے آپکا وجود باعث
فخر ہے آج سب سے پہلے تبلیغ کا جوش ولاین لیکر خواجہ ہی اٹہا ۔ خدا اسکی عمر مین ترقی دے
بنگلور مدراس بمبئی وغیرہ ایکماہ تک رہکر واپس آتے ہی انگلینڈ کو چلدئے ۔ در
خدا نے ایسے سامان کر دئے جو محض تائید الہی سے ہین ۔ خواجہ صاحب کا یہہ سفر ولایت جو ایک
سال کے اندر انشاء اللہ بخیریت تمام ختم ہوگا ۔ بجانب کسی انجمن اسلامیہ یا کسی مسلمان
شخص کی اعانت اور امداد سے نہین ہے ہمعصر زمیندار نے جو ۲ ستمبر یکم ستمبر مین یہ ظاہر فرمایا ہے کہ بمبئی
کے ایک باخدا بزرگ خواجہ صاحب کے مصارف کے متکفل ہو گئے ہین
غلط ہے اور کسی نے غلط خبر زمیندار کو پہونچائی ۔ بمبئی مین باخدا بزرگ اس
وقت اجتماع ضدین ہین ۔ اہل بمبئی قطعاً مذہب سے کوئی دلچسپی نہین رکھتے
دان مین کوئی اسلام کی اشاعت کا درد ہے ۔ پہر یہ ناصکر احمدیت کی
تبلیغ کے لئے اور بمبئی کا مصنوعی بزرگ امداد دے محض یہہ خیال
ہے ۔ خواجہ صاحب بفضل خدا اپنی کمائی اور قوت بازو و خدا داد علم سے
حاصل کردہ روپیہ سے ولایت گئے ہین ۔ تمام احمدی احباب کو خلوص سے
خواجہ صاحب کی واپسی معہ الخیر اور فائز المرام ہو کر کامیابی سے
جلد واپس آنیکی دعا کرنی چاہیئے ۔ خدا تعالے اون کا ناصر ہو اور
بخیر و خوبی شاد و بامراد کامیاب اون کو ہندوستان واپس لاوے
جس سے احباب کو خوشی اور دشمنان سلسلہ کو رنج ہو ۔ آمین آمین)

آئینہ حق نما

بجواب

الہامات مرزا

جہان مثل زلیخا مشتری تھا جن مضامین کا

تماشا ہے وہ یوسف بنکے خود بازار مین آئے

ناظرین الحق کو یہہ بشارت عظیمہ پہنچائی ہے کہ مولوی ثناء اللہ منکر امرتسر کے مایہ ناز رسالہ الہامات مرزا کا جواب جسکا نام "آئینہ حق نما" ہے خدا کے فضل سے چھپکر تیار ہوگیا اور جواب کیسا ہے؟ اسکا فیصلہ ناظرین خود کر لینگے البتہ اسقدر کہہ سکتے ہین کہ کوئی پہلو منکر معترض کا بغیر توڑے چھوڑا نہین مکمل مفصل مدلل جواب ہے اور جسقدر بھی اسکی اشاعت مین عجلت و مصلحت حکمت الہی کی ماتحت ہوئی اسیقدر آج انکی توفیق و تائید سے منکرین کیلئے باعث ذلت اور معتقدین و صادق طالبین و کم فہم بلکہ سلیم الفطرت مخالفین کے لئے موجب فرحت و عزت ہمیشہ صداقت کا موجب "آئینہ حق نما" ہوگیا۔ مین اس پر ابھی ریویو نہین کرنے لگا۔ صرف بطور خوشخبری کے ناظرین تک یہہ اطلاع پہنچاتا ہون کہ "آئینہ حق نما" دفتر کو مکمل اور جز بندی کیلئے دیا گیا ہے جو انشاء اللہ ایک ہفتہ تک شائقین کو عید کا چاند بنکر نظر آئیگا۔ ضخامت اسکی معہ ٹائٹل قریباً ۲۳ جزو اور تقطیع حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی براہین حصہ پنجم و چشمہ معرفت وغیرہ کے برابر ہے قیمت اسکی کتاب کی حیثیت سے کم از کم ۱۲ ہونی چاہئیے تھی لیکن چونکہ اس سے مقصود تجارت نہین بلکہ اظہار صداقت و اشاعت حق مطلوب ہے اسلئے قریباً قریب لاگت کے اسکی قیمت نہایت کم صرف ۱۲ رکھی گئی ہے۔ محصول ڈاک فی نسخہ صرف ہوگا۔ ایکروپیہ مین آپ ماہ صیام مین عید کے چاند یا قمر الانبیاء کو دیکھلینگے پس ناظرین مطلع رہین کہ "آئینہ حق نما" ہر ایک احمدی خریدار الحق کے پاس بلا استفسار نسخے ایکروپیہ کے وی پی مین پہونچیگا ہر ایک دوست اسکی وصولی کیلئے تیار رہے۔ ایک نسخہ سے زیادہ اگر مطلوب ہون تو اس اطلاع کے پڑھتے ہی بذریعہ کارڈ مطلع فرمادین۔ اور اگر کسیکو وی پی لینے مین انکار ہو تو وہ بھی بواپسی اطلاع دین اگر ارسال شدہ وی پی انکاری ہوکر آیا تو دوبارہ آئینہ حق نما واپس کنندہ کو نہین بھیجا جائیگا۔ اسکو خوب نوٹ کرلو۔ احمدی دوستو! آئینہ حق نما کو خرید کر اگر یہہ نہ کہو کہ جمادی چند دادم جان خریدم۔ بحمد اللہ زہی ارزان خریدم۔ تو ہمارا ذمہ۔ نیز خریداران الحق دیگر احباب اسکی درخواست بھیجین۔

رسالہ احمدی

بابت جون جولائی اگست طبع ہوگیا ہے عنقریب خریداران کے پاس پہونچیگا۔ بوجہ طبع "آئینہ حق نما" احمدی کو اس دفعہ دیر ہوئی ہے۔ مگر انشاء اللہ مضمون پڑھکر سب شکایات رفع ہوجائینگی۔ ماہ شوال یعنے ستمبر مین یہہ نمبر سہ ماہی انشاء اللہ روانہ ہوگا۔ رمضان شریف مین فرصت نہین جو اس کی ترتیب و تکمیل و سلائی کرائی جاوے۔ خریداران احمدی مطمئن رہین۔

منیجر رسالہ احمدی

دہلی

دارالسلطنت دہلی مین تقسیم اشتہارات

بیرونجات سے جو صاحب دہلی مین اپنے اشتہار تقسیم کرانے یا چسپان کرانے چاہین تو وہ مندرجہ ذیل نرخ ادا کرنے پر معرفت منیجر الحق ایجنسی اپنے اشتہار تقسیم و چسپان کرا سکتے ہین۔ ما اشتہار چسپانیدنی جو ۲۲ × ۲۶ نصف تختہ پر ہون ۸ فیصدی اجرت پر چسپان ہونگے اور ایسے اشتہار دہلی مین ۵۰ عدد سے زیادہ چسپان نہین ہونے چاہئین اس سے بڑے سائز کی اجرت ۱۲ فیصدی ہوگی اور تقسیم اشتہارات کی ۳ فیصدی زیادہ کتابی اشتہار ہر سائز کا ہو تقسیم کی اجرت بھیجیں جسقدر تقسیم کرادو ایسے اشتہارات بذریعہ پارسل اور اجرت بذریعہ منی آرڈر پیشگی آنی چاہئے جو اشتہار بذریعہ ریلوے بھیجے جاوین انکے بھیجنے والے زائد مزدوری ارسال کرین جو اسٹیشن سے لانے والے کو دی جاویگی۔

المشتہر

منیجر الحق ایجنسی

دہلی

وسوسہ - کیا مرزا صاحب کی کوئی تحریر اس قسم کی موجود ہے کہ میری وحی بھی محکمات اور متشابہات سے خالی نہیں۔

ازالہ - ہاں۔ دیکھو تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۷ - ۱۴۳ - ۱۴۴ حاشیہ و ازالہ اللبار صفحہ ۷۔

وسوسہ - تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ سات میں لکھا ہے ملہم سے زیادہ کوئی الہام کے معنی نہیں سمجھ سکتا اور نہ کسیکا حق ہے۔

ازالہ - صفحہ ۷ کی پوری عبارت پڑھنے سے اعتراض خود ساقط ہو جاتا ہے۔ اور وہ عبارت حسب ذیل ہے۔

"اس پیشگوئی کا یہہ مطلب ہے کہ یہہ لڑکا کالعدم اور اس کے پیدا نسل کا خاتمہ ہے۔ اور یہی خدا تعالیٰ کیطرف سے مجھے تفہیم ہوئی تھی - ملہم سے زیادہ کوئی الہام کے معنے نہیں سمجھ سکتا اور نہ کسیکا حق ہے جو اس کے مخالف کہے" عبارت زیر خط پر غور کر کے اگر آپ یہاں لفظ ملہم کو اسم فاعل مان لیں تو کچھہ اعتراض نہیں ہو سکتا۔ بصورت دیگر یہ مطلب نہیں کہ ملہم سے خطا سے اجتہادی نہیں ہو سکتی۔

وسوسہ - ایک فہرست شائع فرما دیں کہ فلاں فلاں الہامات مرزا صاحب منسوخ ہو گئے۔

ازالہ - پہلے آپ ایک فہرست شائع فرمائیں کہ فلاں فلاں آیات منسوخ کردہ آیہ کریمہ ما ننسخ من آیۃ او ننسہا نأت بخیر منہا او مثلہا منسوخ ہو گئیں۔ کیونکہ مرزا صاحب کا الہام بھی قرآنی آیت ہے۔

وسوسہ - اذا فات الشرط فات المشروط کی سند مرزا صاحب کی تحریرات سے دینی لازم ہے۔

ازالہ - دیکھو تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۳۳ و ۱۳۶ و حاشیہ صفحہ ۱۳۴

وسوسہ - زلزلہ کی نسبت خواب اور کشف سے تعبیر کرنا . . . . عجیب طبع ہے جو آج تک نہ خلیفہ صاحب کو اور نہ امروہی صاحب کو سوجھی۔

ازالہ - رویت اور زلزلہ کے متعلق نسبت استدلال کیا گیا تھا۔ خواب و کشف میں زلزلہ کا نظر آنا حقیقۃ الوحی بعد تطہیر الانام [illegible] دکھلایا تھا - اگر جناب اردو عبارت بھی نہیں سمجھ سکتے تو اسلئے [illegible] جناب کی خوش فہمی کا نتیجہ ہے۔ [illegible] - میرے اس [illegible] کی نسبت آپ نے لکھا ہے کہ یہہ عجیب [illegible]

چونکہ یہہ کاسہ لیسی نہیں اسلئے اس جواب کیطرف آپ کی خاص توجہ مبذول ہونی چاہئے تھی - مگر تک بندیوں اور فقرہ بازیوں سے آپ بات کو ٹال گئے ہیں - خیر اب آپ توجہ فرما کر ہمارے جواب کو عقلی نقلی دلائل سے غلط ثابت کر دیجئے ورنہ کچھہ شرما کر فضول نکتہ چینی سے باز آئیے۔ بہر حال آپ کی اس نکتہ چینی سے آپ کی اندرونی حالت کا نقشہ ناظرین کے سامنے بخوبی کھینچ جاتا ہے - نیا جواب آپ اس لئے نہیں مانتے کہ حضرت خلیفۃ المسیح اور فاضل امروہی نے ایسا نہیں لکھا اور پرانا جواب آپ اسلئے نہیں مانتے کہ حضرت خلیفۃ المسیح اور فاضل امروہی یہی جواب پہلے لکھ چکے ہیں اس سے عیاں ہے کہ آپ اوس طبقہ میں داخل ہیں جسکی نسبت اللہ تعالےٰ فرماتا ہے . . . . ختم اللہ علی قلوبہم - سواء علیہم ءانذرتہم ام لم تنذرہم لا یومنون وغیرہ وغیرہ۔

وسوسہ - مرزا صاحب کے الہامات (وحیونکو) اب خواب خیال سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

ازالہ - اذا لم تستحی فاصنع ما شئت - ہاں یہہ بات سچ ہے کہ نبی کا خواب وحی ہوتا ہے۔

وسوسہ - جناب خلیفہ صاحب نے رسالہ الہیہ کو کیوں ہزار ہا سیاہ غلافوں میں چھپا کر رکھا ہوا تھا کہ یہہ راز کسی پر منکشف نہو۔

ازالہ - لعنۃ اللہ علی الکاذبین۔

چھٹویں سوال کا جواب جو ہمنے لکھا ہے اوسکے متعلق آپ نے بہت یاوہ گوئی کی ہے - ہمارا مختصر اور کافی جواب یہہ تھا کہ حضرت اقدس اپنی عمر ہمیشہ تخمینہ سے لکھتے رہے ہیں - مگر آپ حضرت صاحب کی مختلف کتابوں سے عمر کے متعلق تخمینی مدتیں نقل کر کے فرق دکھلاتے ہیں اور اس حرکت مجنونانہ پر شرمندہ نہیں ہوتے بلکہ مضحکہ اڑاتے ہیں۔

بڑی چٹھی میں حضرت صاحب کی کئی عبارتیں نقل کر کے آپ لکھتے ہیں یہہ عجیب تر تخمینہ ہے مضحکہ خیز تخمینہ ہے پھر بھی آپ کا جوش غضب فرو نہیں ہوا تو آپ نے ایک اور چھوٹی چٹھی جسکی پیشانی پر الکذب الصریح لکھا ہوا ہے میرے پاس بھیجدی میں نے ان دونوں کا معائنہ اچھی طرح کر لیا - یہہ دونوں آپ کی سیہ باطنی اور کور چشمی پر زبردست شہادتیں ہیں جو حسن اتفاق سے ہمارے ہاتھہ آگئی ہیں۔

خواجہ صاحب خدا آپ کو سمجھہ دے - اگر آپ میں کچھہ عقل

باقی ہے تو اس سے کام لیکر یہہ تو سمجھو۔ کہ حضرت صاحب کے تخمینہ میں غلطی ہوجانے سے الہام الٰہی کیونکر غلط ہوسکتا ہے۔ تخمینہ بذات خود حجت نہیں۔ کوئی تمیز موجود نہیں۔ حضرت صاحب کو اس بارہ میں کوئی الہام نہیں ہوا۔ ظاہر اً عمر حضرت اقدس کی الہام زیر بحث کی مصدق تھی۔ جس زمانہ میں الہام ہوا تھا اوسکے بعد اتنی مدت گزرنا کہ الہام ثمانین حولا او قریبا من ذالک کی موید ہو یہہ سب باتیں الہام کی وجہ تصدیق ہوسکتی ہیں وجہ تکذیب ہرگز نہیں ہوسکتیں۔

غالباً یہہ تو آپ بھی جانتے ہونگے کہ تخمینہ کس طرح سے ہوا کرتا ہے۔ یعنے (۱) بلحاظ کسور (۲) بلا لحاظ کسور (۳) بحساب شمسی (۴) بحساب قمری۔ پھر سہو و نسیان انسان کا خاصہ ہے۔

حضرت مسیح موعودؑ کے تخمینہ میں بھی یہی باتیں قابل لحاظ ہیں۔ پس حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتابوں میں آپ کی عمر کی تخمینی مدتیں جو مختلف پائی جاتی ہیں تو یہہ کوئی تعجب انگیز بات نہیں بلکہ بجا ل بات ہے۔ ہاں اگر آپ اپنی عمر تخمینہ سے نہ لکھتے بلکہ الہام الٰہی سے لکھتے اور ان میں اختلاف ہوتا تو بیشک یہہ قابل اعتراض بات ہوتی۔ لیکن تخمینہ سے لکھنا معترض کو خود تسلیم ہے اس لئے اعتراض فضول ہے۔

تخمینہ کی صورت میں کوئی صحیح الحواس آدمی مختلف تخمینی مدتوں میں سے کسی ایک کو اپنے خیال میں قطعی مانکر باقی کو وجہ تکذیب قرار نہیں دیسکتا افغانی تحکم اور بات ہے

ہاں بلحاظ شہادت خارجی کسی ایک تخمینہ کو ترجیح دیجاسکتی ہے اور تطبیق او توفیق ممکن ہو تو یہہ بات بھی ہوسکتی ہے۔ مرقع نمبر ۹ صفحہ ۱۲ میں مولوی ثناء اللہ نے بقول آپ کے جو تطبیق کی ہے وہ یہہ ہے کہ حضرت مرزا صاحب کی عمر ۱۹۰۸ء میں پچھتر سال تھی۔ چاہو تو قبول کرو۔

ہم احمدی حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تخمینہ کو الہامی نہیں سمجھتے۔ اسلئے آپ کے مختلف تخمینوں میں سے اوس تخمینہ کو ترجیح دیتے ہیں جو آپ کے الہامات ثمانین حولا او قریبا من ذالک ..... اسی یا اسپر پانچ چار زیادہ یا پانچ چار کم وغیرہ کے مطابق ہو کیونکہ تخمینہ ظنی ہے اور الہام قطعی ہے
کتاب البریہ میں زمانہ ولادت کی جو تخمینی مدت ۱۸۳۹ یا ۱۸۴۰ء

لکھی ہے اوسمیں تین یا چار برس کی غلطی ہے۔ اور یہہ غلطی قابل اعتراض نہیں کیونکہ تخمینہ ہے وحی والہام نہیں۔

صاحبزادہ میرزا سلطان احمد صاحب نے خاندان کے پرانے کاغذات کی بناء پر حضرت مسیح موعودؑ کی ولادت کا زمانہ ۱۸۳۶ء یا ۱۸۳۷ء ہونا بتایا ہے۔ یہہ صحیح اور قابل ترجیح ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ کا ایک تخمینہ بھی اسکے مطابق ہے۔

(۱) عبداللہ آتھم کے مقابلہ میں حضرت مسیح موعودؑ نے جو اشتہارات شایع کئے تھے اون میں سے اشتہار انعامی تین ہزار روپیہ مورخہ ۵ اکتوبر ۱۸۹۴ء کے صفحہ ۲ میں حضرت اقدس تحریر فرماتے ہیں۔ "اگر آپ چونسٹھ برس کے ہیں تو میری عمر بھی قریباً ۶۰ برس کی ہوچکی وہ خداؤں کی لڑائی ہے ایک اسلام کا اور ایک عیسائیوں کا پس جو سچا اور قادر خدا ہوگا وہ ضرور اپنے بندہ کو بچالیگا"

۵ اکتوبر ۱۸۹۴ء ۶۰ سال
۲۶ مئی ۱۹۰۸ء ۱۳ سال سات ماہ ۲۰ یوم

۷۳ سال سات ماہ ۲۰ یوم

یہہ حساب شمسی ہوا۔ قمری حساب سے پچھتر چھہتر برس ہوئے

(۲) سنہ پیدائش مسیح موعودؑ حسب تحقیق میرزا سلطان احمد صاحب ۱۸۳۶ء یا ۱۸۳۷ء ۱۹۰۸ - ۱۸۳۶ = ۷۲ شمسی اس کے قمری ۷۴ سال چند ماہ ہوئے۔

(۳) حسب تطبیق مولوی ثناء اللہ مندرجہ مرقع نمبر ۹ صفحہ ۱۲ "مرزا صاحب کی عمر ۱۹۰۸ء میں ۷۵ تھی"۔

الغرض ہر سہ حسابات متذکرہ بالا کے مطابق حضرت مسیح موعود کی عمر ۱۹۰۸ء میں یعنی وقت وفات پچھتر سال کی ثابت ہوتی ہے اور الہام الٰہی بھی ان حسابوں کی تائید کرتا ہے۔ لہٰذا حضرت مسیح موعودؑ کا تخمینہ مندرجہ اشتہار متذکرہ بالا صحیح اور قابل ترجیح ہے۔ اور الہام کی صداقت ظاہر ہے۔

علاوہ بریں ہم احمدیوں کا اس آیۃ کریمہ پر پورا ایمان ہے۔ وما یعمر من معمر ولا ینقص من عمرہ الا فی کتاب ۲۲/۱۲

جناب خانصاحب! اگر آپ بھی اس آیۃ پر ایمان رکھتے ہیں۔ تو خود سمجھ سکتے ہیں کہ آپ کا اعتراض کیا حقیقت رکھتا ہے اور الہام کو غلط ثابت کرنے کے لئے آپ کے پاس کیا دلائل ہیں۔ کچھ نہیں۔

حضرت موسیٰ سے ۱۲۵۰ سال بعد ہوئے اور یہود کے نزدیک حضرت موسیٰ سے ۱۳۵۰ سال بعد پیدا ہوئے۔

جان ڈیوین پورٹ صاحب لکھتے ہین کہ ابتدا سنہ چھ سو عیسوی تک سال ولادت خداوند یسوع معلوم نہ تھا کہ تعین تاریخ واقعات مین بکار آمد ہوتا۔ یہان تک کہ اکزی گیس ونیسی وس ایک رئیس رومی نے سال عیسوی کو رواج دیا۔

یہی صاحب لکھتے ہین کہ قسطنطین بادشاہ کے عہد مین یوسی بیوس اور ٹرٹلین کی معرفت مسیح کی پیدائش کے سنہ ابتدا سے عالم سے ۹۹ ۵ سو قرار دیئے گئے۔

پادری فنکس صاحب مشنری لکھنؤ کی کتاب اصلاح سہو سے یہی تعین سنہ عیسوی کا زمانہ چھ سو عیسوی سے ظاہر ہوتا ہے۔ اصلاح سہو اور مفتاح الکتاب مین یہہ بھی لکھا ہے کہ موجودہ سنہ عیسوی مین چار برس کی غلطی ہوگئی ہے یعنے ولادت مسیح اس سنہ سے چار برس سات دن پہلے ہوئی۔

بحالات مذکورہ بالا زمانہ ولادت مسیح کے متعلق یہودیون کا حساب بہ نسبت عیسائیون کے حساب کے زیادہ صحیح اور قابل تسلیم ہے پس تاریخی شہادت کی بنا پر ہم بڑے زور کے ساتھہ کہتے ہین کہ جس طرح حضرت مسیح ناصری علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد چودھوین صدی کے ایک سر پر مبعوث ہوئے تھے اسی طرح مسیح محمدی علیہ السلام کے بعد چودھوین صدی کے ایک سر پر مبعوث ہوئے۔ فالحمد للہ ۔

تا ۔ ۔ سمجھنے کو اگر عقل کوئی ہے

حضرت اقدس مسیح موعود نے کیا خوب فرمایا ہے

کیا شک ہے ماننے مین تمہین اس مسیح کے
جسکی مماثلت کو خدا نے بتا دیا
[illegible]
[illegible] دیا

[illegible] تمام مین
[illegible] سے مفصل
[illegible]
[illegible] جائیگا۔
[illegible]

منقولات

چند حسرت آفرین حقیقتین

جب سے ہم مین آنریبل اور سر پیدا ہوئے
سوئے سے فتنے جاگ اُٹھے اور شر پیدا ہوئے

طاق نسیان پر اسے اسلامیون نے رکھدیا
جس غرض سے حضرت خیر البشر پیدا ہوئے

دانکھو امالطاب سے کرتے ہین جو مسلم ار با
کیون نہ وہ پیٹر کے یا ولیم کے گھر پیدا ہوئے

کیون نہ سیکھین عورتین آنکھون مین آنکھین ڈالنا
مرد جن کے منکر غض بصر پیدا ہوئے

سرمۂ چشم حسینان بنگئی تہذیب غرب
دل لبھانے کو نئے جادو نظر پیدا ہوئے

آنکھ ہوگی لذت اندوز جمال بے حجاب
خرمن غیرت کے گھر برقی شرر پیدا ہوئے

پردہ دار خانۂ مسلم نہ کیون ہو عنکبوت
انڈیا کونسل کے اندر پردہ در پیدا ہوئے

شرع مین بھی ٹانگ اڑانے سے نہین ڈرتے ذرا
ہم مین ایسے ایسے گستاخ اور نڈر پیدا ہوئے

وادریغا فطرت مسلم ہوئی جاتی ہے مسخ
بن رہے ہین لومڑی جو شیر نر پیدا ہوئے

کوڑیون کے بھاؤ بکتے پھرتے ہین بازار مین
مسند آراؤن کے لائق جو گہر پیدا ہوئے

پاس ناموس شریعت شرع والون کو نہین
حامئ دین مبین سب نیم ۔ پیدا ہوئے

دیکھنا تھا ہم کو ان آنکھون سے یہہ بھی انقلاب
آدمی سب ہوگئے گم اور بشر پیدا ہوئے

[illegible] کی توقع ان سے کیا
[illegible] ہی سے مانے جو ۔ پیدا ہوئے

انتخاب [illegible] پیسہ اخبار سے

صورت انسان میں شیطان کے پسر پیدا ہوئے

محفل فطرت میں ہم کس کو سنائیں راز دل
پردہ داری کے عوض ہیں پردہ در پیدا ہوئے

پردہ داری میں ہیں در قصر قیصر عنکبوت
بے پردہ بانوں کو بھی ہیں بال و پر پیدا ہوئے

واثق گو نے مقدس سے بلو ہی قوم میں
کاٹ دینے کے جو ہیں قابل وہ سر پیدا ہوئے

تو آکی عزت بنا دینگے خدا کے فضل سے
شمس والسلام تجھ میں اسے پنجاب گر پیدا ہوئے
(المعین)

ایک ہندوستانی مسماۃ اور ایک یوروپین مس کی نوک جھونک

کہا ہو کیا تم نے یہ بدرانت اسے ۔۔۔ کہ موجودہ تہذیب سے تم ہو عاری
نیا کوئی انداز تم میں نہیں ہے ۔۔۔ پرانی ہیں ساری ادائیں تمہاری
سمجھتی ہو زیور کو زینت کا سامان ۔۔۔ خوشی سے اٹھاتی ہو یہ بوجھ بھاری
بناوٹ سے تم جانتی ہو جھجکنا ۔۔۔ لگاتی ہو کیوں دان میں تو ٹٹا کناری
یہ سب کام اسراف ہیں شائستگی سے ۔۔۔ نشان جہالت ہیں باتیں یہ ساری
سلیقہ نہیں بات کرنے کا تم کو ۔۔۔ سر بزم کیونکر نہ حاصل ہو خواری
[illegible] ۔۔۔ پلاتی ہو بے ڈھب جو ہو اور کٹاری
کبھی تم سدھرنا نہیں ہے زبان کا ۔۔۔ کہ خنجر سے بھی زخم اسکا ہے کاری
نہیں تم میں مغرب کا کوئی قرینہ ۔۔۔ نئی روشنی میں چلن میں گنوار ی
ہو پردے کی زندان میں تم مقید ۔۔۔ تمہارا نہیں کوئی فعل اختیاری
نصیحت کے دن [illegible] ۔۔۔ یہ جہالت یا نرے کی دم شماری
[illegible] ۔۔۔ نہ سیاحت نہ شوق سواری
[illegible] ۔۔۔ [illegible] دنیاداری

[illegible]

[illegible]

[illegible] ۔۔۔ [illegible]
[illegible] ۔۔۔ [illegible] تمہاری
[illegible] ۔۔۔ [illegible] بیچاری
[illegible] ۔۔۔ [illegible] یا جاندار ی

کیا کرتی ہو غیر مردوں سے باتیں ۔۔۔ پھٹکتی نہیں پاس تک شرمساری
ہوئی ڈولی اور بند گاڑی سے نفرت ۔۔۔ بری طرح برباد ہے خانہ داری
نہ اتراؤ میموں کا سایہ نہیں کر ۔۔۔ کہ صورت ہے کالی کلوٹی تمہاری
چلا ہنس کی چال اپنی بھی بھولا ۔۔۔ نہ کام آئی کوے کی کچھ ہوشیاری
خطا ہوگی شیدا ہوئیں عورتیں بھی ۔۔۔ ہماری سمجھ ہے تو بس ہے گزاری
ترقی کرو علم و شائستگی میں ۔۔۔ نہ چھوڑو مگر اپنی تم وضعداری
اسے کہتے ہیں لوگ تقلید بیجا ۔۔۔ بناوٹ ہے یہ سادگی ہی تمہاری
کوئی آنکھ بھر کر نہیں دیکھ سکتا ۔۔۔ حکومت کا میموں کی سکہ ہے جاری
ہے زیبا انہیں کیلیے بے حجابی ۔۔۔ ہے شایان ہمارے لیے پردہ داری
نہیں ملک میں رعب و داب اپنا کچھ بھی ۔۔۔ حکومت سے پھبتی ہیں باتیں یہ ساری

مبارک انہیں مغربی پورٹ منٹو
ہیں ایشیا کی پرانی پٹاری
(ماہیہ)

احمدی حاجیوں کے لئے اعلان

گورنمنٹ عثمانیہ نے عام اجازت دی ہے کہ کوئی حاجی جس کو چاہے اور جس میں اپنا آرام سمجھے اُسے اپنا معلم مقرر کرے لیکن افسوس ہے کہ بعض معلمین جو لوگوں کا روپیہ لیکر بھی انہیں تکلیف دینے کے عادی ہو چکے ہیں بدستور حاجیوں کو اپنے پھندے میں پھنسانے کی سعی کرتے رہتے ہیں بلکہ بعض ایسے دلیر ہیں کہ بمبئی میں اپنے دلال بھی بھیجتے ہیں لہذا ہر خاص و عام کو ان کا فائدہ ملحوظ رکھکر بالخصوص احمدی عازمان حج کو اطلاع دی جاتی ہے کہ جو صاحبان بیت اللہ شریف جانا چاہیں وہ کسی کے ماتحت نہ جائیں کیونکہ یہہ دلال بڑی بڑی تکلیفیں دیتے اور پہلے بڑے بڑے آرام کے وعدے دیکر عوام الناس کو دھوکے دیتے ہیں اسلئے بہتر ہے بلکہ سید جعفر شیخ ولد سید علوی مرحوم کے پاس جاویں اور ان کے تحت میں رہیں وہ بڑے اعلیٰ درجہ کے معلم ہیں اور بڑے مہربان آدمی ہیں لیکن ان کے کام پر بڑی آسانی سے مکہ سے مدینہ سفر کرتے اور بفضل خدا رستہ میں کسی قسم کی تکلیف نہیں اٹھاتے اور حاجیوں کو ان کے ماتحت ہر طرح کی آزادی ہوتی ہے اور حاجی صاحبان کو چاہئے کہ بمبئی میں حاجی نواب خان صاحب سے ٹکٹ لیں اور اگنبوٹ کا بھی وہ تمام انتظام کر دینگے وہ بہت نیک نام آدمی ہیں اور حاجیوں کو آرام دیتے ہیں

المعلن

حاجی محمد اعظم مکی احمدی

ورن بیوستھا کے متعلق ایک دلچسپ مباحثہ

ہندوون کی زنجیر کہ جس سے آج تک ہندو قوم جکڑی ہوئی ہے ورن بیوستھا ہے اب اس مبارک راجیہ مین آریہ سماجی دوستون نے ورن بیوستہا کے متعلق شور وغل مچاکر شدہی کی بے بنیاد تحریک پیش کی ہے لیکن عملی طور سے رشتہ داری سے جھجکتے ہین جس کے متعلق ہم یہان ایک دلچسپ مباحثہ درج کرتے ہین۔

چوہڑا دچیکے سے بیٹھک کی کھڑکی کے پاس کھڑا ہوا ہماری باتین سنتا رہا۔ کچہہ عرصہ کے بعد بولا پنڈت جی آپ کیا باتین کرتے ہین اور یہہ دوسرا آدمی کون ہے جو آپ کے ساتہہ مباحثہ کے طور پر بات چیت کر رہا ہے۔

ہم۔ بھائی صاحب یہہ ایک آریہ سماجی ہے۔

چوہڑا۔ مہاراج یہہ کہتا کیا ہے

ہم۔ یہہ کہتا ہے کہ ذات پات کوئی نہین ہے۔ جو براہمنون کے کرم کرے۔ وہ برہمن ہے۔ جو چہتری کے کرم کرے وہ چہتری ہے جنم سے ذات نہین سمجھی جاتی۔ کرم سے سمجھی جاتی ہے۔

چوہڑا۔ آریہ سماجی کون ہوتے ہین۔

ہم۔ پنڈت دیانند ایک فقیر ہوا ہے اوس نے یہہ پنتھ چلایا ہے۔

چوہڑا۔ پنڈت جی! یہہ پنتھ تو بہت اچھا معلوم ہوتا ہے یہہ لوگ منصف معلوم ہوتے ہین۔

سماجی مہاشہ۔ او چہلکر۔ کیون جی دیکھا اوس نے بھی ہماری بات کی تائید کی۔ جو سچ ہے اوس کو سب سچ کہدینگے۔ اور جہوٹ کو جہوٹ۔ ورن بیوستہا گن اور کرم سے ہی مانی گئی ہے

ہم۔ شاستر مین جنم سے لکھی ہے!

سماجی۔ اجی شاستر بھی تو براہمنون ہی کے بنائے ہوئے ہین جو اپنے فائدہ کی بات دیکھی۔ لکھدی

چوہڑا۔ دیکھو یہہ سماجی کیسا نیک آدمی ہے جو بات کہتا ہے وہ سب بلا رو رعایت کہتا ہے۔

سماجی۔ اور کیا۔ ہمکو انصاف پسند ہے ہمارے یہان پکش

بات بالکل نہین ہے

چوہڑا۔ آپ کون ہین اور کیا کام کرتے ہین۔

سماجی۔ مین چہتری ہون اور یہان نہر کے بابو کے ہان روٹی پکانے پر نوکر ہون دو روپیہ ماہوار نوکری ہے۔ اور روٹی کپڑا بابو کے ذمہ ہے۔

چوہڑا۔ تمہارا باپ کیا کرتا ہے۔

سماجی۔ وہ حلوائی کا کام کرتا ہے۔

چوہڑا۔ تم نے تو جھیورون کا کام اختیار کر رکھا ہے پھر اپنے آپ کو کہتے ہین کہ ہم چہتری ہین یہہ تو ناانصافی ہے۔

سماجی۔ کیا اب ہم جھیور ہوگئے؟

چوہڑا۔ اور کیا۔ کیونکہ جب تم کام جھیورون کا کرتے ہو تو ضرور جھیور ہوگئے۔ کیونکہ بقول تمہارے ورن بیوستھا گن اور کرم سے ہے۔ حلوائی کا کام کرنا اور روٹی پکانا تو جھیورونکا کام ہے۔

سماجی۔ بڑے امیرون اور ساہوکارون کے ہان براہمن روٹی پکایا کرتے ہین تو وہ بھی جھیور ہوگئے۔

چوہڑا۔ تم ہی انصاف سے کہو کہ تمہارے مت کے موافق کون ہوئے؟

سماجی۔ بات تو ٹھیک ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ میری شادی ابتک نہین ہوئی۔ اسوقت میری عمر ۳۰ برس کی ہے چہتری لوگ مجھے حقیر سمجھکر لڑکی نہین دیتے۔

چوہڑا۔ تم نے چہتری کی لڑکی کیا کرنی ہے۔ کسی جھیور کی لڑکی سے شادی کرالو۔ اگر یہان سے کوئی جھیور کی لڑکی نہ ملے تو مجھے فرمایئے مین اپنے گاؤن مین تلاش کردون۔

سماجی۔ ہا ہا ایسا ذکر مت کرو۔ اگر مین اس بات کا نام لون تو برادری سے میرا حقہ پانی بند کردیا جاویگا۔

چوہڑا۔ تو پھر تم دیانندی کیا ہوئے جب تم مین اتنی بھی جرأت نہین۔ معلوم ہوا کہ تمہارا عمل بقول "ہاتھی کے دانت کہانے کے اور دکہانیکے اور ہے" تمہارے مسائل لوگون کے لئے ہین۔ اپنے لئے نہین!

سماجی۔ اچھا صاحب یونہی ہی سہی۔ اب تمہارے کہنے سے ہم جھیور کیونکر بن جاوین۔

چوہڑا۔ پھر تم کہنے کیون ہو؟ کہ گن اور کرم سے ذات اور ورن ہے

جنم سے نہیں ہے۔ کرم تو تم شودروں کے کرتے ہو اور اپنے آپکو چھتری جتلاتے ہو۔ بڑی حیرانگی کی بات ہے اسی برتے پر پنڈت جی کا مغز کھپاتے رہے ہو۔ معلوم شد۔

سماجی۔ تم کون ہو۔ تمہیں بات چیت سے کیا مطلب؟

چوہڑا۔ صاحب میں چوہڑا ہوں۔ اور مذہبی سکھ بھی ہمکو کہتے ہیں۔ میں کسی وقت پلٹن کا صوبیدار رہا تھا۔ اب پنشن پاتا ہوں۔ میرا لڑکا پلٹن میں جمعدار ہے۔ مگر کنوارا ہے۔ اس کا رشتہ ناطہ کرنا چاہتا ہوں۔ مگر ہماری برادری کے لوگ نہایت غلیظ اور میلا اٹھانے والے ہیں۔ اون کے ہاں رشتہ ناطہ کرنے کو جی نہیں چاہتا۔ میں نے سنا تھا کہ پنجاب میں ایک دیانندی پنتھ نکلا ہے جو چوہڑے چمار اچھوت جاتیوں کو شدھ کر کے اپنے میں ملا لیتا ہے اور خوش ہوا تھا کہ میرا لڑکا بھی کسی اچھے گھر میں لگ جائیگا۔ ہم اگر براہمن نہیں تو نہ سہی رشتہ ہی کی بدولت چھتری تو بن رہینگے۔ مگر اب آپکی باتوں سے معلوم ہوا۔ کہ آپ لوگ صرف زبانی جمع خرچ سے ہی گھر پورا کر دیتے ہیں۔

سماجی۔ بس جی بس جاؤ۔ ہم چوہڑوں سے زیادہ بات چیت نہیں کیا کرتے۔

چوہڑا۔ کیوں جی (بقول آپکے) ذات اور ورن۔ تو گن اور کرم سے ہے۔ یہہ میں چوہڑا پن آپ نے کیا دیکھا۔ کرم تو چھتریوں کے ہیں؟

سماجی۔ تمہارا باپ، دادا کون تھے؟

چوہڑا۔ سب چوہڑے۔

سماجی۔ تو پھر تم بھی چوہڑے ہو اور کیا ہو!

چوہڑا۔ تم تو پنڈت جی سے بحث کرتے تھے کہ جنم سے ورن ہو سکتا نہیں ہے۔ گن اور کرم سے ہے۔ اب پھر خود ہی کہتے ہو کہ جنم سے ذات پات ہے۔ تمہارا کچھہ اعتبار نہیں۔ (اوپر سے راہ بتلانے والا وہی پھر بے کوڑے)

سماجی۔ پنڈت جی ہمارے پرشنوں سے گھبرا تے نہیں اس لئے ہم پنڈت جی سے دل لگی کر جایا کرتے ہیں۔ اگر ہم دیانند کا کہنا مانکر تم سے راہ و ربط اور تعلق کا نطہ لیں تو ہمارا کوئی بھی ٹھکانا نہ رہے۔

چوہڑا۔ تو پھر صاف کیوں نہیں کہدیتے۔ مذہبی معاملہ میں دل لگی کرنا میں نے تم سے ہی سنا ہے۔ یہہ کہکر چوہڑا تم سے مخاطب ہوکر بولا،

پنڈت جی۔ میں اب چلتا ہوں۔ مگر چلتے چلتے اتنا عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ پرماتما اس دیانندی پنتھ سے بچائے۔ ان کے سدھانتوں پر عمل کرنے سے تو انسان نہ گھر کا رہتا ہے نہ گھاٹ کا۔ میں نے جہانتک ان سے ملکر تحقیقات کی۔ ان کے مت کو بور کے لڈوؤں سے مشابہ پایا۔ یہہ لوگ جو کچھہ کہتے ہیں۔ اسپر خود عمل نہیں کرتے یہ کہا اور چوہڑا چلا گیا۔

تعجب ہے کہ جو لوگ آریہ سماجی دام میں پھنس رہے ہیں وہ چوہڑے جتنی بھی تحقیقات نہیں کرتے!!

(سناتن دھرم پرچارک)

ہندوستان بھر میں اپنی طرز کے پہلے عید کارڈ

مسلمانوں کی زندگی میں صرف دو ہی دن خوشی کے مانے گئے ہیں جو ہر سال نہایت تزک اور احترام کیساتھ منائے جاتے ہیں ایک تو عید الفطر اور دوسرا عید الضحےٰ ان مبارک دنوں پر اپنے عزیزوں دوستوں اور بزرگوں میں عید مبارک کے کارڈ اظہار محبت اور خلوص کیلئے بھیجے جانیکا رواج بڑا قابل فخر مانا گیا ہے۔ آج تک کارڈ اس غرض کیلئے چھپکر شائع ہو رہے ہیں وہ اس غرض کا مطلقاً صحیح جواب نہیں ہیں کیونکہ ان کارڈوں کے اکثر مضامین نہایت بیہودہ بلکہ فحش ہوتے ہیں جو شریف مردوں اور عورتوں کے ہاتھوں میں جانیکے قابل نہیں ہوتے ان کارڈوں کی اپنی حالت بناوٹ اور چھپائی وغیرہ ایسے کمتر درجہ کی ہوا کرتی ہے کہ انکا ایسے مبارک موقعہ پر نہ بھیجنا بھیجنے سے بہتر ہے۔ ہم نے اسی تقریب سعید کیلئے یہ عید کارڈ بہم پہنچائے ہیں۔ وہ ہندوستان بھر میں اپنی طرز خوبی اور خوبصورتی کے لحاظ سے پہلے عید کارڈ کہے جانیکی عزت حاصل کر رہے ہیں یہہ کارڈ جو اپنی خوبصورتی اور عمدگی میں اپنی نظیر نہیں رکھتے براہ راست لنڈن سے منگوائے گئے ہیں یہ صورت اور شکل میں بجنسہ کرسمس کارڈوں سے مشابہت رکھتے ہیں۔ ہر کارڈ پر انگریزی و اردو زبانوں میں بالخصوص اور اسی کارڈ پر فارسی عربی زبانوں میں بالعموم عید الفطر کی مبارک تقریب کیلئے ایسے مناسب مضامین چھپائی ہوئی ہے کہ یہہ کارڈ ہر درجہ کے مسلمانوں میں ہر فرقہ اور ہر درجہ کے لوگوں کی طرف سے بھیجے جانیکے قابل ہیں۔ آپ چونکہ عید الفطر میں نہایت تنگ وقت ہے اسلئے بقیہ ان کارڈوں کے جو ہمارے پاس پہنچ چکے ہیں لنڈن سے اور کارڈ بہم پہنچانے ناممکنات سے ہے لہذا ہم اپنے قدیمی اور خریداروں کو مخلصانہ مشورہ دیتے ہیں کہ اس مبارک موقعہ کیلئے جسقدر کارڈ مطلوب ہوں ابھی سے منگوا لیں ورنہ ممکن ہے کہ یہہ کارڈ ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو نکلیں ورنہ پھر ایک عید الفطر کے موقعہ پر کبھی کو دستیاب نہ ہو سکیں اور اسوقت پچھتانا پڑے کہ ہمنے کیوں تعمیل نہ کی [illegible] الفتح دینی پڑے کہ سٹاک ختم ہو چکا ہے۔

قیمتیں حسب ذیل ہیں۔ فی عید کارڈ [illegible] فی درجن [illegible] محصول ڈاک وی پی بذمہ خریدار

پتہ: براہ مہربانی صاف لکھیں۔

شیخ غلام رسول منیجر جنرل مرچنٹ ڈوائمنڈ (؟) محلہ، گجرات پنجاب۔

بقیہ ایڈیٹوریل

تین اخبار مفت اخبار الحق کے متعلق جو "مبارک تجویز" کے عنوان سے الحق میں لکھا گیا تھا کہ غیر احمدیوں کے نام الحق واحمدی نصف قیمت پر جاری کرایا جاوے ۔ اس میں بہت کم احباب نے امداد دی ۔ ۔ ۔ کسی نے توجہ نہیں فرمائی غالباً اس کو انہوں نے مفید نہیں سمجھا ۔ بہرحال اسوقت تک تین ۸ احباب نے غیر احمدیوں کے نام اخبار ورسالہ جاری کرائے ہیں ان کے نام گذشتہ اشاعت میں لکھ چکا ہوں اس کے بعد صرف ایک اخبار اخویم شیخ محمد شفیع صاحب سکرٹری انجمن احمدیہ لدھیانہ نے اور ایک اخبار ورسالہ جناب مولوی سید صادق حسین صاحب مختار کلکٹری اٹاوہ نے جاری کرایا ہے ۔ کیا احمدیوں کو بار بار کسی تحریک کے لئے یاد دہانی کی ضرورت ہونی چاہیئے ؟ تو میں پھر چوتھی مرتبہ انکو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اس اشاعت میں ۔ ۔ سال خرچ کرکے بہت بہت اجر حاصل کرنے کے مستحق ہوجائیں ۔ اور یکصد غیر احمدیوں کے نام اخبار اور رسالہ جاری کرادیں ۔ کچھ بڑی بات نہیں ہے اس طریق کو ایک سال تو دیکھکر آزمائیں کہ آیا مفید ثابت ہوتا ہے یا نہیں ؟ یہ تو دینی تجارت ہے جس میں کبھی ٹوٹا اور گھاٹا یا نقصان نہیں اب تین غیر احمدیوں کی اخبار الحق جاری کرنے کے واسطے دفتر الحق میں درخواست آئی چاہیئے ہم تین اخبار جاری کرنا چاہتے ہیں جن کی اجازت اور قیمت وصول ہوچکی ہے چلو غیر احمدی شائق درخواست بھیجدیں اور احمدی احباب اس میں وسعت حوصلہ سے کام لے کر یکصد غیر احمدی الحق واحمد کے دیکھنے والے تیار دین سستی نہ فرمائیں رمضان مبارک کا مہینہ ہے

جو نیکی کروگے وہ در دنیا ستر در آخرت پاؤگے ۔

بہ بذل مال درویش کسے مفلس نمی گردد ۔

خدا خود می شود ناصر اگر ہمت شود پیدا

تاسیم عثمان او دہانوی کو واضح ہو کہ آپ کو جواب طلب امور کیلئے جوابی کارڈ بھیجنا چاہیئے ورنہ جواب کی امید نہ رکھنی چاہیئے اور قلم کو قابو میں کرکے آپ لکھا کریں ۔ ورنہ تاسم کے ہاتھ میں بھی شمشیر قلم ہے آپ براہین احمدیہ قادیان شریف سے منگوالیں ۔ میری حد سے زیادہ کی ہے اسلئے میں اسی قیمت پر فروخت کرونگا یہ نہ شرعی گناہ ہے نہ قانونی جرم یا آپ کا یا کسی کا اسمیں کوئی اختیار

پا جنازہ حسین ۔ خوب ۔ ۔ ۔

درخواست جنازہ غائب اخویم سید ارادت حسین وو زارت حسین صاحبان رڈیسا ۔ ۔ میں ضلع مونگیر کے والد بزرگوار انتقال فرماگئے ہیں سید وزارت حسین صاحب دعاء مغفرت وجنازہ غائب کی احمدی احباب سے درخواست کرتے ہیں ۔ خدا تعالےٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے مرحوم بڑے مدبر اور گورنمنٹ کے خیر خواہ ضلع مونگیر کے رئیسوں میں سے تھے اور آنریری مجسٹریٹ بھی تھے ۔ گو باضابطہ احمدی نہ تھے مگر آپ کے تینوں بیٹے بفضل خدا احمدی ہیں ۔ تیسرے فرزند بیرسٹر ہیں جو بھاگلپور میں رہتے ہیں وہ بھی احمدی ہیں ۔ تینوں بیٹوں کی احمدیت کا اثر آپ پر تھا اس لئے آپ احمدیوں سے بہت محبت رکھتے تھے ۔ بوجہ کسی مصلحت دنیاوی کے افسوس کہ آپ شرف بیعت سے مشرف نہ ہوئے ۔ خدا ان کی اس کمزوری کو رحم کرکے معاف کردے ۔ آمین ۔ انجمن دہلی نے آپکے لئے دعا مغفرت کی

دیگر درخواست جنازہ اخویم ڈاکٹر محمد اسمٰعیل صاحب سب اسسٹنٹ سرجن ضلع حصار سے اپنے بزرگ خسر جناب قاضی خواجہ علی صاحب مرحوم مغفور کیلئے جنازہ غائب کی درخواست کرتے ہیں ۔ تمام احمدی احباب مرحوم کے لئے دعاء مغفرت فرماویں مرحوم سابقون الاولون میں سے حضور مسیح موعود علیہ السلام کے مخلص خادم تھے ۔ جبکہ ابتداء میں حضور انور لدھیانہ تشریف لایا کرتے تھے تو آپ کے مکان پر قیام فرماتے تھے ۔ دعوے کے وقت لدھیانہ میں جب بیعت کا سلسلہ شروع ہوا تو مرحوم نے بلا چون وچرا فوراً بیعت کری ۔ اللہ تعالےٰ مغفرت کرے ۔ آپ کے کوئی اولاد نرینہ نہیں ۔ گذشتہ سال آپ کا جوان بیٹا فوت ہوگیا تھا ۔ آپ نے آخری زمانہ میں قادیان شریف میں ہجرت کرکے قومی خدمات اپنے ذمہ لی تھی ۔ وفات آپ کی لدھیانہ میں ہوئی اور جنازہ وہاں سے قادیان پہنچایا گیا جہاں بہشتی مقبرہ میں دفن ہوا ۔ نہایت خوش نصیب مرد تھے ۔ انجمن احمدیہ دہلی نے جنازہ پڑھکر دعاء مغفرت کی

تاریخی نام برادرم رحمت اللہ خان احمدی گلی نئی بنگلہ روڈ ۔ ۔ سے اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے بڑے بھائی منشی ہدایت اللہ خان صاحب جمعدار نہر کو خدا نے فرزند عطا فرمایا ہے ۔ احباب دعا کریں کہ عمر دراز و مسعود خادم دین بنے ۔ اور چاہتے ہیں کہ اسکا نام تاریخی ایسی ردیف وقافیہ کا ہو جس پر مولود کے والد یا چچا صاحب کا نام ہے یعنے عنایت اللہ یا رحمت اللہ یا کرامت اللہ وغیرہ تاریخی نام اگر کوئی دوست

نکالین تو دفتر الحق مین اوسکی اطلاع دین ۔

القول الصافی مفت اخویم مولوی حکیم انوار حسین خانصاحب رئیس شاہ آباد ضلع ہردوئی بذریعہ کارڈ اطلاع دیتے ہین کہ الحق کی کسی گذشتہ اشاعت مین "القول الصافی فی تحقیقات المہدی" کا ریویو لکھکر جو ۲ر کے ٹکٹ پر کتاب مذکور کا ملنا درج کیا گیا ہے وہ غلط ہے ۔ بلکہ کتاب مذکور بلا قیمت ہر ایک احمدی اور غیر احمدی کو دیجاتی ہے ۔ صرف ۶ پائی کا ٹکٹ برائے محصول ڈاک بھیجکر مصنف ممدوح سے طلب کرین ۔ فی کاپی ۰ر محصول ڈاک ہے اگر زیادہ منگانا چاہین تو اسی حساب سے ٹکٹ بھیجکر منگائین ۔

تعداد صفحات ۱۱۲ تقطیع ۱۸×۲۲ پر حمیدیہ سٹیم پریس مین اچھی چھپی ہے قیمت بلحاظ ضخامت و لاگت ۸ر بہت زیادہ ہے ۔ کثرت اشاعت کا خیال کر کے مولف کو ہر رستے زیادہ قیمت نہین رکہنی چاہئے تھی امید ہے کہ اب بھی وہ اس کی قیمت کم کر دینگے ۔ اس مین عید الفطر اور عید الضحٰے اور جمعۃ الوداع کے خطبون کے علاوہ صاحبزادہ صاحب میان بشیر احمد سلمہ الرحمن کے نکاح کا خطبہ بھی ہے ۔ سنہ ۱۹۰۸ سے سنہ ۱۹۱۲ تک کی عیدون کے خطبے ہین ۔ پتہ کتاب ملنے کا شیخ عبد الحمید آڈیٹر ہیڈ آفس سٹیٹ آر ۔ بی ۔ ریلوے لاہور ۔

توسیع میعاد رعایت

اخبار الحق و رسالہ احمدی و دیگر کتب و حمایل شریف موجودہ الحق ایجنسی دہلی جنکی فہرست رعایتی مورخہ ۱۶ اگست سنہ رواں مین شایع ہوچکی ہے اسکی میعاد رعایت بڑہا کر آخر رمضان المبارک تک کردیگئی ہے پس شائقین اس موقعہ سے فائدہ اٹھاوین اور جلد درخواستین بہیجکر کتب یا اخبار یا رسالہ خرید فرماوین **مینیجر** الحق ایجنسی دہلی

تصحیح

پرچہ ۱۶ اگست مین بصفحہ ۱۲ سیرت مصطفٰے پر جو ریویو لکھا گیا تہا اس مین ضخامت غلطی سے بجائے ۱۵۲ صفحہ کے ۲۵ صفحے درج ہوگئی تہی جو اصل ۱۵۲ صفحات کی وہ کتاب ہے جو مرزنگ لاہور سے بقیمت ۸ر ملتی ہے ۔

خبرین

دربار صاحب امرتسر کے پوجاریون ہردت سنگھ دیوجیت سنگھ وغیرہ پانچ اشخاص کی ضمانتین بعدالت مسٹر ...صاحب بہادر لی گئین اور ترنتارن کے دو پوجاریون کی شیخ نجم الدین صاحب مجسٹریٹ درجہ اول امرتسر کی عدالت مین ہوئین ۔ یہہ ضمانتین بوجہ فساد باہمی حفظ امن کی ہین ۔ (لائل گزٹ)

مشن کالج لاہور مین ایک ہندو لڑکا ساکن جالندھر عمر ۲۲ سال پشاوری لال نام جو ایک معزز خاندان کا تھا جو مشن مین تعلیم پاتا تہا ریورنڈ ہیڈ گولڈ صاحب کے پاس علانیہ جاکر عیسائی ہوگیا ۔ بیچارے کی بیوی اور بیوہ والدہ رو رہی ہے ۔ (آریہ سماج کو مبارک)

ضلع ہزارہ کے مشہور سناتنی پنڈت رام داس کے ... بہائی ... ساکن ... ضلع ہزارہ کی نوجوان کنواری لڑکی ایک نوجوان لوک رام نام کے ساتہہ گہر سے نکل گئی اور تہانہ ایبٹ آباد مین خود رپوٹ لکھوا دی کہ مین نے بخوشی اس نوجوان کے ساتھ شادی کرلی ہے ۔ (پرکاش)

رحصہ اول خطبات نور کے نام سے ایک عمدہ مجموعہ برادرم شیخ عبد الحمید صاحب احمدی نے حال مین مرتب کر کے شائع کیا ہے ۔ مجھ ایسے کم علم کا اس کتاب پر ریویو کرنا میرے منصب سے باہر ہے ۔ کیونکہ اس ... مین حضرت امیر المومنین سید نا و ... حاجی الحرمین حافظ ... حضرت حکیم الامت مولوی نور الدین خلیفۃ المسیح ... کے خطبات ... اخبارات ... وقتاً فوقتاً شائع ہوتے رہے ... ہے ... قرآن ... وحقائق کتاب اللہ کا ایک خزانہ ہے ... کی ... چھپائی وغیرہ پر ریویو کرینگا ... کتابت اور خط اوسط درجہ کا ہے ...

اطلاع

۱۳ ستمبر کا پرچہ بوجہ تعطیل عید الفطر شایع نہین ہوگا ناظرین الحق کو عید الفطر و عید جمعہ مبارک ہو ۔ خادم الحق

جنرل ایو تھ عیسائی کمتی فوج کا بانی ۲۰ راگست کو چل بسا اسکی عمر ۸۳ سال تھی اس کے تین لڑکے اور چار لڑکیاں ہین بڑا لڑکا اسکا قائمقام جنرل فوج بنایا گیا ۔

امرتسر قلعہ بھنگیان مین لدو مل پنساری متوفی کے ۶ سالہ دختر کا بیاہ ہوا جو کہ برہمن کے پسر بیس سالہ سے پروہت جی مہاراج نے کر دیا لڑکا آنکھون سے اندھا ہے ذرا تند رہا تو بیوی کے جوان ہوتے تک کانون سے بھی بہرہ ہو جاییگا ۔ الحق)

دہلی کا علاقہ ۔ یکم اکتوبر سے گورنمنٹ انڈیا کے ماتحت ہوگا ضلع دہلی کی سرحد تحصیلات سونی پت رہتک کے ساتھہ اور بلب گڈہ گوڑگانوہ کے ساتھہ ملادی جاییگی ۔

مسلم گزٹ کے پریس نے لیلی یا سوزیہ کی ضمانت [illegible] بلا وجہ خلاف [illegible]

[illegible] لالہ رام [illegible] سنٹرل جیل لاہور ایک ہفتہ بیمار رہکر ۲۱ اگست کو فوت ہوگئے ۔

[illegible] سے واپس [illegible] جارہے ہین [illegible] حاجی احمد [illegible] صالح محمد [illegible] جو مسلم یونیورسٹی کو [illegible] ہزار روپیہ دینے کا اقرار کر چکا تھا گورنمنٹ کی روبیہ مسلم یونیورسٹی کی طرف دیکھکر اعلان کیا ہے کہ وہ اپنا موعود چندہ ادا نہین کریگا ۔ اور اسکی دیکھا دیکھی اور بھی کئی مسلمان [illegible] ادا کرنے کی تجویز پر مائل ہو رہے ہین ۔ نہ صرف کلکتہ بلکہ پنجاب مین بھی کئی مسلمانون نے کہدیا ہے کہ وہ مسلم یونیورسٹی کو موعود [illegible] نہ دینگے ۔

بٹالہ میں جھٹکے کے متعلق کمشنر لاہور کا حکم ۔ سنگھہ سبھا بٹالہ نے صاحب کمشنر لاہور کی خدمت مین عرضداشت بھیجی تھی کہ شہر بٹالہ کی حدود [illegible] جھٹکہ کی دوکانین کھولنے کی اجازت دی جائے ۔ صاحب [illegible] نے بذریعہ تار دو حرفی جواب دیا ہے کہ وہ تمہاری درخواست شہر مین جھٹکہ کی دوکانین کھولنے کے متعلق منظور نہین کی جاسکتی ۔

ترکی زلزلہ ۔ لا انتہا نقصان جان و مال ۔ قسطنطنیہ ۱۷ اگست ۔ امریکن سفیر مقیم قسطنطنیہ کا حفاظتی جہاز زلزلہ زدہ علاقہ سے واپس آگیا ہے ۔ اس کا بیان ہے ۔ صورت حال مبالغہ بیانات کی نسبت بدرجہا زیادہ ابتر ہے ۔ تین ہزار سے اوپر ہلاک اور کم از کم چھ ہزار آدمی زخمی ہوئے ۔ اور مردون کے تعفن کیوجہ سے بعض دیہات تک پہونچنا تقریباً ناممکن ہے اور سینکڑون دیہات خاک کا تودہ بن گئے ہین ۔ زلزلے کے ہچکولے ابھی تک آرہے ہین ۔ اور رہے سہے مکانات ان کے اثر سے گر رہے ہین ۔ ایک گاؤن کے باشندے تو بالکل مبہوت ہوگئے اس مصیبت نے ان کے تمام اوسان خطا کر دیے ہین ۔ اور وہ ہاتھہ پاؤن توڑ کر گاؤن سے باہر جا بجا ٹولیان بنائے بیٹھے ہین ۔ اور اپنے نقصانات پر آہ و زاری کر رہے ہین ۔

انگلستان مین طوفان

ولایت سے تار آرہے ہین جو موسم کی سختی کے شاکی ہین ۔ لنکن شائر کے گرد و نواح مین کئی مقامات مین آمد و رفت بالکل بند ہوگئی ہے ۔ مشرقی اضلاع کو سیلاب سے سخت نقصان پہنچا ہے ۔ لنڈن اور کئی مشرقی مقامات مین ٹیلیفون اور تار کا سلسلہ بھی بند ہوگیا ہے وسط انگلستان کی کئی ریلین بند ہین ۔ انگریزی اخبارات لکھہ رہے ہین کہ بڑے سے بڑے بوڑھون کی یاد مین بھی ایسے سخت طوفان کی نظیر نہین ملتی ۔

اخبار کامریڈ کا دفتر کلکتہ سے دہلی مین آگیا ہے اور اسکے معزز ایڈیٹر مسٹر محمد علی صاحب ایک روزانہ پرچہ "ہمدرد" اردو مین بھی شایع کرنیکا مصمم ارادہ رکھتے ہین بعد عید الفطر انشاء اللہ یہ پرچے انگریزی و اردو دہلی سے نکلینگے ۔ خدا برکت دے

مختصر فہرست کتب موجودہ الحق ایجنسی دہلی

اسلام ترک اسلام دہرمپال کا جواب قیمت صرف ۶ر

وید انجیل اور قرآن کا خدا مضمون نام سے ظاہر ہے قیمت ا؍

رسالہ گوشت خوری آریوں کے اعتراضات گوشت خوری کا رد گوشت خوری طبعی عقلی و نقلی و علمی ثبوت قیمت ۲ر

پیغام صلح آریوں سے شرائط صلح ۔ قیمت ار

کفارہ لاجواب رسالہ رد کفارہ ولضاری میں قیمت ا؍

تناسخ رد تناسخ میں عمدہ رسالہ ہے قیمت ۲ر

کرشن اوتار جناب کرشن مہاراج کے حالات قیمت ار

تیغ ضربیہ بر عقاید آریہ آریوں کے عقاید کی تردید ۔ قیمت ۱۲ر

دیانند کی لالف پر ریویو ۔ ہر ایک تعلیمیافتہ مسلمان مولوی واعظ پیر و جوان کو اس کا مطالعہ ضروری ہے ۔ قیمت ۶ر

تحفہ آریہ سماج یا آریہ سماج کی پول ۔ یہ وہ مشہور لاجواب کتاب ہے ۔ جو جگدمبا پرشاد آریہ نومسلم نے ستیارتھ پرکاش کی تردید میں انعامی ۹ ہزار روپیہ شایع کی تھی جسکا آجتک جواب نہیں دو جلدوں میں قیمت ہر دو حصہ مجلد ہے غیر مجلد [illegible]

حدوث دنیا ۔ اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے ۔ کہ مادہ قدیم نہیں بلکہ حادث ہے ۔ ساتھ ہی آریوں کے اعتراضات کے جوابات دیئے گئے ہیں قیمت ۳ر

تنبیہ زبان دراز بجواب افشائے راز علام حیدر مرتد کے ضمیمہ تحقیق کا ترکی بہ ترکی جواب قیمت ا ر فی روپیہ ۱۲ نسخے

ایک مسلمان کا پیغام اس میں مسجد بنانے کا فلسفہ اور اسلام کی فضیلت گورو نانک صاحب کا اسلام اور سکھ قوم کے نام زبردست پیغام قیمت ار فی روپیہ ۱۶ نسخے

پیدائش عالم اس رسالہ میں دیانند بانی آریہ سماج کے ان تمام دلایل کو معقول و منقول سے توڑ دیا ہے جنکے ذریعہ دنیا کو وہ ازلی ابدی مانتے ہیں ۔ اور آفتاب سے بھی زیادہ روشن دلیلوں سے جو آریوں کی مسلمہ ہیں دنیا کا حدوث اور ہر ایک سلسلۂ عالم کی پیدایش ثابت کر دی ہے ۔

قیمت صرف ۳ر

دہرم کی کسوٹی یعنی سوامی درشنانند کے ان مختلف سوالات کے جواب جو مسلمانوں سے راولپنڈی میں کئے گئے تھے ۔ قیمت صرف ۳ر

کتب انگریزی ضمار [illegible]

تحفۃ الہند انگریزی یہ وہ مشہور کتاب ہے ۔ جو مولوی عبید اللہ صاحب مرحوم نومسلم نے سب سے پہلے ہندو مذہب کی حقیقت کو ظاہر کرنے کے لیئے تصنیف کی جس کی لاکھوں جلدیں ہندوستان میں چھپ چھپ بار بار چھپکر فروخت ہوتے ہیں ۔ اس نادر کتاب کو اب ایک قابل انگریزی دان مسلمان نے اردو سے انگریزی میں قابل داد ترجمہ فرمایا ہے ۔ انگریزی خوان پبلک اس ترجمہ کی قدر کرے ۔ چند نسخے ہم نے منگائے ہیں ۔ قیمت صرف ۸؍

ستیارتھ پرکاش کے چودہویں باب کا رد انگریزی میں پنڈت دیانند کی مشہور کتاب ستیارتھ پرکاش میں جو ایک باب برخلاف مذہب اسلام لکھا ہوا ہے ۔ اس کا لاجواب رد بزبان انگریزی قابل مصنف نے شایع کیا ہے ۔ چند نسخے موجود ہیں جلد خرید و ! قیمت صرف ۸؍

رسالہ گاؤکشی و گوشت خوری رسالہ گاؤکشی اور گوشت خوری پر لایق مصنف کی جدید تصنیف انگریزی میں قیمت ۲ر

دہرمپال کا کچا چٹھا مضمون نام سے ظاہر ہے ۔ قیمت صرف ار

تصدیق کلام ربانی بجواب اسلام کے بانی کی کہانی ۔ مراری لال آریہ اپدیشک کے نامعقول پر از جہالت و ضلالت ٹریکٹ کا مکمل و مفصل جواب ۔ ضخیم کتاب قیمت صرف ۸ر

ضرورت زمانہ آریوں کے یکصدان بڑے بڑے اعتراضوں کا معقول و منقول سے جواب جو اہل اسلام پر ہمیشہ کرتے رہتے ہیں ہر ایک مسلمان اس کو خرید کرے ۔ قیمت ۸ر

وید کے ظہور میں فتور مضمون نام سے سمجھا ہر ہے

قیمت صرف ۸ر

خطبات احمدیہ مصنفہ سرسید مرحوم بجواب ولیم میور ۔ ایڈیشن اول قیمت مجلد صرف ھر

تہذیب الاخلاق سرسید مرحوم ایڈیشن اول ۰ جلد کامل مجلد رعایتی قیمت عہ

الحق مباحثہ ایڈیٹر الحدیث و ایڈیٹر الحق کا جو لدھانہ میں ہو مع مفصل روداد ۔ قیمت صرف ۸ر

باہتمام منشی عمر محمد صاحب منشی میر قاسم علی صاحب مینیجر پرنٹر و پبلشر کے الحق پریس دہلی میں چھپ کر دفتر [illegible] دار السلطنت دہلی سے شائع ہوا